

فَتَحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ

(جہنم) کے پاس پہنچیں گے تو اُس کے دروازے کھول دیئے جائیں گے اور اس کے داروغے اُن سے کہیں

مِّنْكُمْ يَتْلُونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِ رَبِّكُم وَيُنذِرُوكُمْ لِقَاءَ

گے: کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے رسول نہیں آئے تھے جو تم پر تمہارے رب کی آیات پڑھ کر سناتے تھے اور

يَوْمَكُمْ هَذَا ۖ قَالُوا بَلَىٰ وَلَكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ

تمہیں اس دن کی پیشی سے ڈراتے تھے؟ وہ (دوزخی) کہیں گے: ہاں (آئے تھے)، لیکن کافروں پر فرمان

عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿٤١﴾ قِيلَ ادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ

عذاب ثابت ہو چکا ہو گا اُن سے کہا جائے گا: دوزخ کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ، (تم) اس میں

فِيهَا فَبِئْسَ مَثْوًى الْمُتَكَبِّرِينَ ﴿٤٢﴾ وَسَيَقُولُ الَّذِينَ

ہمیشہ رہنے والے ہو، سو غور کرنے والوں کا ٹھکانا کتنا برا ہے اور جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے رہے انہیں (بھی) بخت کی

اتَّقُوا رَبَّهُمْ إِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوهَا وَفُتِحَتْ

طرف گروہ درگروہ لے جایا جائے گا، یہاں تک کہ جب وہ اس (بخت) کے پاس پہنچیں گے اور اُس کے دروازے (پہلے ہی)

أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ

کھولے جا چکے ہوں گے تو اُن سے وہاں کے نگران (خوش آمدید کرتے ہوئے) کہیں گے: تم پر سلام ہو، تم خوش و ٹھمر رہو سو

فَادْخُلُوهَا خَالِدِينَ ﴿٤٣﴾ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي صَدَقْنَا

ہمیشہ رہنے کے لئے اس میں داخل ہو جاؤ اور وہ (جنتی) کہیں گے: تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جس

وَعْدَهُ وَ أَوْرَثْنَا الْأَرْضَ نَتَبَوَّأُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ

نے ہم سے اپنا وعدہ سچا کر دکھایا اور ہمیں سر زمین جنت کا وارث بنا دیا کہ ہم (اس) جنت میں جہاں چاہیں

نَشَاءُ ۖ فَنِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ ﴿٤٤﴾ وَ تَرَى الْمَلَائِكَةَ

قیام کریں، سو نیک عمل کرنے والوں کا کیسا اچھا اجر ہے اور (اے حبیب!) آپ فرشتوں کو عرش کے ارد گرد